سبق نمبر 3: اخلاقِ نبویؐ

مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	اخلاقِ نبویؐ کے مصنف کا نام بتائیں۔			
	A) سر سید احمد خان	**B) مولانا شبلی نعمانی**	C) مولانا ظفر علی خان	D) اکبر الہ آبادی
2	عرب کے دستور کے مطابق ایک شخص زعفران لگا کر آیا تو آپؐ نے۔۔۔			
	A) پسند کیا	**B) ناپسند فرمایا**	C) خوش ہوئے	D) غم زدہ ہوئے۔
3	آپؐ سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے کن سے ملتے تھے؟			
	A) بڑوں سے	B) بزرگوں سے	**C) بچوں سے**	D) نوجوانوں سے
4	غزوہ میں چند بچے مارے گئے تو آپؐ۔۔۔۔۔۔ہو گئے۔			
	A) خاموش ہو گئے۔	**B) بہت آزردہ۔**	C) مطمئن ہو گئے۔	D) چپ ہو گئے۔
5	ایک شخص اپنے بھائی کے شکم میں درد کی دوا پوچھی تو آپؐ نے کیا بتایا؟			
	A) پانی پلاؤ	**B) شہد پلاؤ**	C) شربت پلاؤ	D) جوس پلاؤ
6	محفل میں جب بھی کوئی نیا پھل آتا تو آپؐ سب سے پہلے کس کو دیتے؟			

	(Aکم عمر بچوں کو	(Bبزرگوں کو	(Cبڑوں کو	(Dنوجوانوں کو
7	حالتِ نزع میں کون تھا؟			
	(Aآپؐ کی بیٹی	(Bآپؐ کی پوتی	**(Cآپؐ کی نواسی**	(Dآپؐ کی بہن
8	آپؐ جب تشریف لائے تو نواسی کو رکھا گیا۔۔۔۔۔۔۔			
	(Aآپؐ کے بازو پر	**(Bآپؐ کی آغوشِ مبارک میں**	(Cآپؐ کی کمر مبارک پر	(Dآپؐ کے کاندھوں پر
9	آپؐ کا لوگوں سے ملنے کا معمول کیا تھا؟			
	(Aمصروف رہتے تھے۔	**(Bپہلے خود سلام اور مصافحہ کرتے۔**	(Cملنے سے گریز کرتے۔	(Dمل کے خوش نہ ہوتے۔
10	مسجد نبویؐ میں اگر جگہ کم پڑ جاتی اور لوگ بعد میں آتے تو آپؐ کیا کرتے تھے؟			
	(Aاپنی ردائے مبارک بچھاتے۔	(Bلوگوں کو واپس بھیج دیتے۔	(Cکھڑا رکھتے	(Dتوجہ نہ دیتے۔

سبق نمبر 4: فاقہ میں روزہ

مصنف کا نام: خواجہ حسن نظامی

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				

1	مرزا سلیم بہادر گاؤں میں کام کرتے تھے کھیت رکھوالی کا اور عورتیں کرتی تھیں			
	A) کپڑے رنگنے کا	**B) کپڑے سلائی کرنے کا**	C) کپڑے جلانے کا	D) کپڑے پھاڑنے کا
2	خواجہ حسن نظامی کسی معروف بزرگ کی ہمشیرہ کی اولاد میں سے ہیں؟			
	A) حضرت نظام الدین اولیا	B) امیر خسرو	C) حضرت بابا فرید	D) حضرت خواجہ معین الدین چشتی
3	سبق "فاقہ میں روزہ" میں کس جنگ کا ذکر کیا گیا ہے؟			
	A) 1800	**B) 1857**	C) 1914	D) 1945
4	انگریزی سرکار نے مرزا شہ زور کی ماہوار تنخواہ مقرر کر دی؟			
	A) دو روپے	**B) پانچ روپے**	C) سات روپے	D) دس روپے
5	خواجہ حسن نظامی کا اصل نام ہے:			
	A) سید علی حسن	B) سید علی حسنین	C) سید علی احمد	D) سید علی قادری
6	دلی کی بربادی کے بعد جب مرزا شہ زور جامع مسجد گئے تو مسجد نظر آئی:			
	A) جانوروں کا باڑہ	**B) گھوڑوں کا اصطبل**	C) قبرستان	D) جنگل
7	خواجہ حسن نظامی کو مضمون نگاری کے علاوہ اور کس میدان میں خاص ملکہ اور مقام حاصل ہے			
	A) افسانہ	B) ڈراما	**C) انشائیہ**	D) کہانی
8	شامل نصاب سبق "فاقہ میں روزہ کی صنف ہے			
	A) افسانہ	B) ڈراما	C) انشائیہ	D) کہانی

9	گاؤں کے چودھری نے زکواۃ بھجوائی:			
	A)دو روپے	**B)پانچ روپے**	C)سات روپے	D)دس روپے
10	دلی کی بربادی کے بعد جب مرزا شہ زور جامع مسجد گئے تو سپاہی:			
	A)لڑ رہے تھے	B)گانا گا رہے تھے	**C)روٹیاں پکا رہے تھے**	D)بھاگ رہے تھے

سبق نمبر ۵: مکاتیب غالب

مصنف کا نام: مرزا اسد اللہ خاں غالب (1797ء تا 1869ء)

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	سبق مکاتیب غالب کے مصنف کا نام کیا ہے؟			
	A)مولانا غلام رسول مہر	**B)مرزا غالب**	C)ہر گوپال تفتہ	D)علاء الدین علائی
2	سبق مکاتیب غالب کی صنف نثر کیا ہے؟			
	A)ڈراما	**B)مکتوب نگاری**	C)سوانح عمری	D)افسانہ
3	نصاب میں شامل "خطوط غالب" کس نے مرتب کیے؟			
	A)مولانا غلام رسول مہر	B)مظفر برنی	C)مولانا حالی	D)مرزا غالب
4	درسی کتاب کے سبق "مکاتیب غالب" میں کتنے خط شامل ہیں			

	A)دو	B)تین	C)چار	D)پانچ
5	سبق "مکاتیب غالب "میں پہلا خط کس کے نام ہے؟			
	A)علاء الدین علائی	B)میر مہدی مجروح	C)ہر گوپال تفتہ	D)مولانا حالی
6	"مکاتیب غالب میں" دوسرا خط کس کے نام ہے؟			
	A)مرزا ہر گوپال تفتہ	B)میر مہدی مجروح	C)علاء الدین علائی	D)مولانا حالی
7	غالب نے علاء الدین علائی کو دید و دید کی کتنی صورتیں بیان کیں			
	A)ایک	**B)دو**	C)تین	D)چار
8	"تم دلی آؤ یا میں ـــــ آؤں۔"			
	A)لکھنو	**B)لوہارو**	C)آگرہ	D)کلکتہ
9	چنانچہ میں ـــــ رجب 1212ھ میں روبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا۔			
	A)ساتویں	**B)آٹھویں**	C)نویں	D)دسویں
10	بقول غالب کتنے برس حوالات میں رہا؟			
	A)ایک سال	**B)دو سال**	**C)تیرہ سال**	D)چودہ سال

سبق نمبر 6: ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں

مصنف کا نام: اشفاق احمد

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	اشفاق احمد کا وہ کون سا ٹی۔وی پروگرام تھا جو نوجوانوں کی فکری راہ نمائی کرتا تھا؟			
	A)داستان گو	**B)زاویہ**	C) تلقین شاہ	D)ایک محبت، سو افسانے
2	سبق کے مطابق، مصنف کس ملک میں لیکچرر تھے؟			
	A)اٹلی	**B)روم**	C)فرانس	D)امریکا
3	اشفاق احمد نے بحیثیت ڈائریکٹر کس بورڈ میں فرائض انجام دیے؟			
	A)مرکزی سائنس بورڈ	B)فیڈرل بورڈ	**C)مرکزی اردو بورڈ**	D)لاہور بورڈ
4	بقول مصنف، روم میں لوگ دوپہر کو کھانے کے بعد کرتے تھے:			
	A)قیلولہ	B) کھیل کود	C)قبولہ	D)بحث مباحثہ
5	سپاہی نے قریب آکر سلیوٹ مارا تو مصنف اندر سے تھے:			
	A)کانپ گیا	B)مچل گیا	C)ٹھٹک گیا	D)بھٹک گیا
6	سپاہی نے مصنف کو جرمانہ جمع کرانے کے لیے کہا:			
	A)آن لائن	B)بنک میں	C)عدالت میں	**D)ڈاک خانے میں**
7	چالان والے واقعہ کے وقت، مصنف کی، لاابالی طبیعت اور عمر تھی:			
	A)30سال	**B)26سال**	C)33سال	D)45سال
8	اشفاق احمد ہوشیارپور (مشرقی پنجاب، انڈیا کے کسی گاؤں میں پیدا ہوئے؟			

	A)1955 میں	**B)1925ء میں**	C)1935 میں	D)1945 میں
9	مصنف بتاتا ہے کہ وہ گول دائرہ کا چکر کاٹنے کی بجائے بیچ میں سے گزرا تو وہاں ایک کھڑا تھا:			
	A)فقیر	**B)سپاہی**	C)فوجی	D)وکیل
10	روم میں قیام کے دوران مصنف کون سے پیشہ سے منسلک تھے:			
	A)سپہ گری	B)طب	**C)تدریس**	D)انجنئرنگ

سبق نمبر7: چارپائی

مصنف کا نام: رشید احمد صدیقی

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	کوئی تقریب ہوئی تو بڑے پیمانے پر چارپائی پر چھیلے جائیں گے۔			
	A)شلجم	**B)آلو**	C)کدو	D)پھل
2	ہر قسم کی گولیاں جن سے استعمال سے آپ کے سوا کوئی اور واقف نہیں ہوتا، رکھی جاتی ہیں:			
	A)سرہانے کے نیچے	**B)تکیہ کے نیچے**	C)چارپائی کے نیچے	D)غلاف کے نیچے
3	خاندان کے کرتا دھرتا چارپائی پر ہی ہوتے ہیں:			
	A)براجمان	B)بیمار	C)مطمئن	D)جلوہ افروز

4	چارپائی ہی کھانے کا ہوتی ہے:			
	A)کمرہ	B)ڈائننگ ٹیبل	C)سٹور	D)کچن
5	ہندوستان کی آب وہوا، تمدن و معاشرت ضرورت اور ایجاد کا سب سے بھرپور نمونہ ہے:			
	A)چارپائی	B)ثقافت	C)رواج	D)زندگی
6	مچان پر بیٹھا کسان کھیت کی کر رہا ہے:			
	A)رکھوالی	B)حفاظت	C)نگرانی	D)چوکیداری
7	کہیں کوئی پکا ہوا آم ڈال سے ٹوٹ کر گرتا ہے تو سب کے سب:			
	A)لڑتے ہیں	**B)جھپٹتے ہیں**	C)کھیلتے ہیں	D)ڈرتے ہیں
8	یہ خاکسار اایک کھری چارپائی پر آرام فرما رہا ہے:			
	A)گلسان میں	**B)باغ میں**	C)چمن میں	D)جنگل میں
9	حکومت بھی ہوتی ہے:			
	A)علاقے بھر سے	**B)چارپائی پر سے**	C)تخت پر سے	D)عہدے کے باعث
10	چارپائی کام دیتی ہے ایک اچھے:			
	A)دروازے کا	B)تکیے کا	**C)بکس کا**	D)سہولت کار کا

سبق نمبر 8: اور پاکستان بن گیا

مصنف کا نام: خدیجہ مستور

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	"تیری گٹھڑی میں لاگا چور، مسافر جاگ ذرا اس گیت کی آواز کہاں سے آ رہی تھی؟			
	A) ٹیلی وژن سے	**B) گراموفون سے**	C) ٹیپ رکارڈ سے	D) ریڈیو سے
2	ہائی سکول کے احاطے میں بسیرا لینے والے پرند مسلسل:			
	A) اُڑ رہے تھے	**B) شور مچائے جا رہے تھے**	C) خاموش تھے	D) بول رہے تھے
3	سبق اور پاکستان بن گیا" کا مرکزی نسوانی کردار ہے؟			
	A) جمیل کی ماں	**B) عالیہ**	C) عالیہ کی ماں	D) کریمن بوا
4	متن کے مطابق جمیل بھیا نے تار کے بھیجا؟			
	A) چچا کو	B) چچی کو	**C) ماموں کو**	D) دوست کو
5	آنگن نثری اصناف ادب کے لحاظ سے ہے:			
	A) افسانہ	B) ڈراما	**C) ناول**	D) داستان
6	سبق اور پاکستان بن گیا۔ خدیجہ مستور کی تصنیف سے ماخوذ ہے؟			
	A) آنگن	B) راجہ گدھ	C) آگ کا دریا	D) خدا کی بستی
7	عالیہ نے سونی کرسی کی طرف دیکھا تو خیال آیا:			

	A) جمیل بھیا کا	B) شکیل بھیا کا	C) بڑے چچا کا	D) اسرار میاں کا
8	مدہم روشنی میں بڑی چچی اور کریمن ہوا کے بگڑے بگڑے لگ رہے تھے:			
	A) بال	**B) چہرے**	C) بازو	D) کندھے
9	میری مقروض ہو، یاد رکھنا کہ تم کو یہ قرض چکانا ہو گا۔ عالیہ کو یہ الفاظ کس نے کہے؟			
	A) جمیل بھیا نے	B) عدیل بھیا نے	C) فضیل بھیا نے	D) راحیل بھیا نے
10	ناول "آنگن میں کس مذہبی گھرانے کے حالات کا ذکر ہے۔			
	A) ہندو	**B) مسلمان**	C) مسیحی	D) سکھ

سبق نمبر 9: نیا قانون

مصنف کا نام: سعادت حسن منٹو

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	نیا قانون اصناف ادب کے لحاظ سے ہے:			
	A) افسانہ	B) ڈراما	C) ناول	D) داستان
2	دیوانی مقدمے کے سلسلے میں آئے تھے:			
	انگریز	**B) مارواڑی**	C) کوچوان	D) بنگالی

3	منگو نے کس ملک کی لڑائی کی پیشین گوئی کی؟			
	A)روس	B)فرانس	C)برطانیہ	**D)سپین**
4	کس کی گفت گو نے استاد منگو کے دل میں جدید آئین کی اہمیت اور بڑھادی؟			
	انگریز	**B)بیرسٹر**	C)کوچوان	D)طلبہ
5	منگو نے چودھری خدا بخش سے خرید اتھا:			
	A)پائے دان	B)کاٹھی	**C)ساز**	D)گھوڑا
6	مارواڑیوں نے نئے قانون کی تاریخ بتائی تھی:			
	A)یکم اپریل	B)پانچ اپریل	C)آٹھ اپریل	D)تین اپریل
7	استاد منگو کو نفرت تھی:			
	A)انگریزوں سے	B)بیرسٹر سے	C)کوچوان سے	D)طلبہ سے
8	یکم اپریل کی صبح سویرے اٹھتے ہی منگو سب سے پہلے گیا:			
	A)احاطے میں	**B)اصطبل میں**	C)غسل خانے میں	D)کمرے میں
9	استاد منگو نے کلغی کتنے پیسوں میں خریدی تھی؟			
	A)ساڑھے چھ آنے	**B)ساڑھے چودہ آنے**	C)ساڑھے بارہ آنے	D)ساڑھے آٹھ آنے
10	اڈے کے تمام کوچوان استاد منگو کی معلومات سے تھے:			
	A)واقف	B)متاثر	C)قائل	D)باغی

سبق نمبر 10: دہلیز

مصنف کا نام: امجد اسلام امجد

کثیر الانتخابی سوالات:

1	سبق "دہلیز" کے مصنف کون ہیں			
	A)مولانا حالی	B)علامہ شبلی نعمانی	**C)امجد اسلام امجد**	D)امر جلیل
2	سبق "دہلیز" کی صنف نثر کیا ہے؟			
	A)افسانہ	B)ناول	**C)ڈراما**	D)داستان
3	بحوالہ سبق "دہلیز" احمد علی کیا کرتا تھا؟			
	A)کاروباری تھا	B)جاگیر دار تھا	C)جرائم پیشہ تھا	D)نقشہ نویس تھا
4	بحوالہ سبق "دہلیز" رحمٰن کا پیشہ کیا تھا؟			
	A)کاروبار	**B)نقشہ نویس**	C)استاد	D)ڈاکٹر
5	بحوالہ سبق "دہلیز" فقیر حسین کا احمد علی سے کیا رشتہ تھا؟			
	A)باپ	**B)بھائی**	C)بیٹا	D)چچازاد
6	بحوالہ سبق "دہلیز" احمد علی رشتے میں عابد کا کیا لگتا تھا؟			
	A)بیٹا	**B)باپ**	C)بھائی	D)چچازاد
7	بحوالہ سبق "دہلیز" اختر اور سعیدہ رشتے میں تھے:			

	A)ماں بیٹا	**B)بھائی بہن**	C)میاں بیوی	D)باپ بیٹی
8	بحوالہ سبق "دہلیز" رفیق کون تھا؟			
	A)احمد علی کا دوست	**B)اختر کا دوست**	C)خالد کا دوست	D)عابد کا دوست
9	سبق "دہلیز" میں بطور جاگیر دار کس کردار کو پیش کیا گیا ہے؟			
	A)احمد علی	B)فقیر حسین	C)جہانگیر	D)عابد
10	سبق "دہلیز" میں کونسا کردار حویلی میں آگ لگنے کے سبب جل کر مر جاتا ہے؟			
	A)عابد	B)خالد	C)جہانگیر	**D)رفیق**

سبق نمبر11: تاریخ کا کفن

مصنف کا نام: امر جلیل

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	عید کی نماز شروع ہونے سے قبل نمازیوں کی آخری صف میں کھڑا تھا:			
	(Aشیدی	(Bمنگو	(Cشریف حسین	(Dمحمود صاحب
2	اونگتے ہوئے ادھیڑ عمر شخص نے بیدار ہو کر نوجوانوں سے کہا:			

	A) تیس مار خانی مت دکھاؤ	B) غصہ نہ کرو	C) دانت مت نکالو	D) ہوش کرو
3	مُلّانے وعظ بند کر کے سب سے اونچے زینے پر چڑھ کر دیکھنے لگا:			
	A) تماشا	B) کھیل	C) لڑائی	D) میچ
4	مکوں، گھونسوں اور تھپڑوں کے سبب شیدی کا پورا چہرہ ہو گیا:			
	A) زخمی	B) سُرخ	C) اُداس	**D) خونم خون**
5	پوری عید گاہ--------- بھانت بھانت کے لوگوں سے اَٹی پڑی تھی۔			
	A) لاہور کے	B) سکھر کے	**C) کراچی کے**	D) حیدر آباد کے
6	عید گاہ میں جماعت کی پہلی صف میں جانی پہچانی اور مشہور و معروف شخصیت تھی:			
	A) ماموں خاں	**B) محمود صاحب**	C) شیدی	D) ٹھیکیدار
7	ہجوم میں سے راستہ بناتا، ہلّا بولتا، آگے بڑھتا ہوا شخص تھا:			
	A) محمود صاحب	B) حفاظتی عملہ	**C) ماموں خاں موچی**	D) شیدی
8	"میں ایاز ہوں" یہ الفاظ کس نے ٹوٹے پھوٹے لہجے میں کہے؟			
	A) محمود صاحب	B) ماموں کاں	**C) شیدی**	D) حفاظتی عملدار
9	ایک غیر ملکی ایجنٹ ہو۔" یہ جملہ شیدی کے بارے میں کس نے کہا؟			
	A) محمود صاحب نے	B) ماموں خاں نے	**C) تومند نوجوان نے**	D) بڑے افسر نے
10	افسانہ "تاریخ کا کفن" کا مرکزی کردار ہے:			

	(A محمود صاحب	**(Bشیدی**	(Cماموں خاں	(Dبڑے افسر

سبق نمبر12: پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

مصنف کا نام: ڈاکٹر ممتاز منگلوری

کثیر الانتخابی سوالات:

نمبر شمار				
1	وحدت پاکستان کی ضامن سمجھی جانے والی زبان ہے:			
	A)بلوچی	**B)اردو**	C)پشتو	D)پنجابی
2	پاکستانی زبانوں میں تخلیق ہونے والا ادب تمام پاکستانیوں کی مشترکہ ہے:			
	A)یادگار	**B)میراث**	C)ہدایت	D)تخلیق
3	جنوبی ایشیا کی زبانوں کی نشوونما دورِ اقتدار کی مرہونِ منت ہے:			
	A)مسلمانوں کی	B)ہندوؤں کی	C)سکھوں کی	D)مسیحیوں کی

4	شاہ عبد اللطیف بھٹائی کا تعلق پاکستان کے صوبے سے ہے:			
	A)سندھ	B)بلوچستان	C)پنجاب	D)خیبر پختونخوا
5	سبق کے متن کے مطابق پاکستانی زبانوں میں باہمی رشتے قائم ہیں:			
	A)تاریخی، تمدنی اور روحانی	B)مذہبی، تمدنی اور روحانی	C)تاریخی، اخلاقی اور روحانی	D)تاریخی، تمدنی اور علاقائی
6	مقامی زبانوں اور اردو کے لسانی روابط پر بھی خاصی ہو چکی ہے:			
	A)تحقیق	B)تنقید	C)تدقیق	D)توفیق
7	اسلامی حوالے سے پاکستانی زبانیں رکھتی ہیں:			
	A)حقیقت	**B)تشخص**	C)روایت	D)تاریخ
8	علاقائی زبانوں کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوا، جب یہاں حکومت تھی:			
	A)انگریزوں کی	**B)مسلمانوں کی**	C)سکھوں کی	D)ہندوؤں کی
9	پاکستان میں بولی جانے والی زبانیں بیشتر ایک ہی اصل کی ہیں، مختلف:			
	A)توجیہیں	**B)شاخیں**	C)وضاحتیں	D)سہولتیں
10	اردو میں اب لب ولہجہ پیدا ہو رہا ہے، خالص:			
	A)پاکستانی	A)سندھی	B)بلوچی	C)پنجابی

سوال نامہ

سوال 2: (الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(8+1+1=10)**

کس کا نظامِ راہ نما ہے اُفق اُفق　　　کس کا دوام گونج رہا ہے اُفق اُفق
شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل　　　رنگِ جمال کس کا جما ہے اُفق اُفق

یا

پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب　　　مرغانِ سُحر تیری فضاؤں میں ہیں بے تاب
اے وادیِ لولاب!
گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب　　　دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
اے وادیِ لولاب!

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کے اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(3+3+3+1=10)**

پتّا پتّا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے　　　جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے

لگنے نہ دے بس ہو تو اس کے گوہرِ گوش کو بالے تک　　　اس کو فلک، چشمِ مہ و خور کی پتلی کا تارا جانے ہے

عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہو گا دنیا میں　　　جی کے زیاں کو عشق میں اس کے اپنا وارا جانے ہے

یا

سلسلے توڑ گیا وہ کبھی جاتے جاتے　　　ورنہ اتنے تو مراسم تھے کہ آتے جاتے
شکوۂ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا　　　اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں　　　پھر بھی اک عمر لگی جان سے جاتے جاتے

سوال 2: (الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(8+1+1=10)**

اے رسولِ امیں، خاتمِ المرسلیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق ویقیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

اے براہیمی وہاشمی خوش لقب، اے تو عالی نسب، اے تو والا حسب دُودمانِ قریشی کے دُرِّ ثمیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

یا

ہم دوشِ ثریّا ہے مقامِ اِخلاص جو ملتا ہے، ملتا ہے غلامِ اِخلاص

گو فرش سے تا عرش سفر ہے دُشوار طے کرتی ہے بہ یک جنبشِ گامِ اِخلاص

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کے اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(10=1+3+3+3)**

سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

دل کی گنتی نہ یگانوں میں، نہ بیگانوں میں لیکن اس جلوہ گہِ ناز سے اٹھتا بھی نہیں

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست! آہ اب مجھ سے تری رنجشِ بے جا بھی نہیں

یا

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اس سے مگر جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پر چاند اے شبِ ہجر اں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

سوال 2: (الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(10=1+1+8)**

عبادت ہے سراپا جذبۂ تعمیرِ آزادی شہادت مستقل اک شرعی تحریرِ آزادی

جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی وہ آزادی میری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی

یا

شکمِ غریب کی یوں فرسٹ ایڈ ہوتی ہے　　　ڈنر کے سائے میں فوجی پریڈ ہوتی ہے

کھڑے ہیں میز کنارے جو ایک پیٹ لیے　　　اُنھی نے کوفتے اپنے لیے لپیٹ لیے

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کے اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(10=1+3+3+3)**

بے چین بہت پھرنا گھبرائے ہوئے رہنا　　　اک آگ سی جذبوں کی دہکائے ہوئے رہنا

چھلکائے ہوئے چلنا خوشبو لبِ لعلیں کی　　　اک باغ سا ساتھ اپنے مہکائے ہوئے رہنا

اس حسن کا شیوہ ہے جب عشق نظر آئے　　　پردے میں چلے جانا شرمائے ہوئے رہنا

یا

عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا میں　　　جی کے زیاں کو عشق میں اس کے اپنا وارا جانے ہے

چارہ گریِ بیماریِ دل کی رسمِ شہرِ حسن نہیں　　　ورنہ دلبرِ ناداں بھی اس درد کا چارا جانے ہے

مہر و وفا و لطف و عنایت ایک سے واقف ان میں نہیں　　　اور تو سب کچھ طنز و کنایہ، رمز و اشارہ جانے ہے

سوال 2: (الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(10=1+1+8)**

او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن

آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن

وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن

او دیس سے آنے والے بتا!

یا

اسلام ہے پابندیِ اِخلاص کا نام — اور نام ہے اسلام کا نامِ اِخلاص

صیاد کو ممکن ہے ہُما ہاتھ لگے — پھیلائے محبت سے جو دامِ اِخلاص

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کے اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ **(10=1+3+3+3)**

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانۂ عشق — مگر اے دوست! کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

ارے صیاد ہمیں گل ہیں ہمیں بلبل ہیں — تو نے کچھ آہ سنا بھی نہیں دیکھا بھی نہیں

یا

کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں — پھر بھی اک عمر لگی جان سے جاتے جاتے

جشنِ مقتل ہی نہ برپا ہوا ورنہ ہم بھی — پابجولاں ہی سہی ناچتے گاتے جاتے

اس کی وہ جانے اسے پاسِ وفا تھا کہ نہ تھا — تم فراز اپنی طرف سے تو نبھاتے جاتے

سوال2:(الف) درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (10=1+1+8)

کہکشاں ضو ترے سرمدی تاج کی، زلفِ تاباں حسیں رات معراج کی "لیلۃُ القدر" تیری منوّر جبیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

مصطفیٰ مجتبیٰ، تیری مدح و ثنا، میرے بس میں نہیں، دسترس میں نہیں دل کو ہمت نہیں، لب کو یارا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

یا

مُلّا کی نظر نُورِ فراست سے ہے خالی — بے سوز ہے مے خانۂ صوفی کی مئے ناب

اے وادیِ لولاب!

بیدار ہوں دل جس کی فغانِ سحری سے — اس قوم میں مدّت سے وہ درویش ہے نایاب

اے وادیِ لولاب!

(ب) درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جز کے اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (10=1+3+3+3)

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند — اے شب ہجراں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے — ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

جیتنے میں بھی جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے — ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

یا

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں — اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانۂ عشق — مگر اے دوست! کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

ارے صیاد ہمیں گل ہیں ہمیں بلبل ہیں — تو نے کچھ آہ سنا بھی نہیں دیکھا بھی نہیں

سوال3: سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ (15=1+1+3+10)

(الف) گھر کا کام کاج خود کرتے، کپڑوں میں پیوند لگاتے، گھر میں خود جھاڑو دیتے، دودھ دوہ لیتے، بازار سے سودا لاتے، جوتی پھٹ جاتی تو خود گانٹھ لیتے، گدھے کی سواری سے آپ ﷺ کو عار نہ تھی، غلاموں اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھنے اور ان کے ساتھ کھانا کھانے سے پرہیز نہ تھا۔ ایک دفعہ گھر سے باہر تشریف لائے؛ لوگ تعظیم کو اٹھ کھڑے ہوئے، فرمایا کہ اہل عجم کی طرح تعظیم کے لیے نہ اٹھو۔ غریب سے غریب بیمار ہوتا تو عیادت کو تشریف لے جاتے۔

(ب) "زمانے زمانے کی بات ہے، وہ بھی زمانہ تھا جب ہندو اپنے گاؤں کے مسلمانوں پر آنچ آتے دیکھتے تو سر دھڑ کی بازی لگا دیتے اور مسلمان ہندو کی عزت بچانے کے لیے اپنی جان نچھاور کر دیتا، ایسا بھائی چارہ تھا کہ لگتا ایک ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں، پر اب کیا رہ گیا، دونوں کے ہاتھوں میں خنجر آ گیا ہے۔" کریمن بوا فساد کی خبریں سن سن کر ٹھنڈی آہیں بھرا کرتیں۔ اپنے شہر میں فساد تو نہ ہوا تھا مگر سب کی جانوں پر بنی رہتی، پتا نہیں کب کیا ہو جائے۔

سوال 3: سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ (15=1+1+3+10)

(الف) اب ہم کو کھانے کی فکر ہوئی کیوں کہ اناج سب بھیگ کر سڑ گیا تھا۔ گاؤں والوں سے بھی مانگتے ہوئے لحاظ آتا تھا۔ وہ بھی ہماری طرح اس مصیبت میں گرفتار تھے، تاہم بے چارے گاؤں کے چودھری کو خود ہی خیال ہوا اور اس نے قطب صاحب سے ایک روپے کا آٹا منگوا دیا۔ وہ آٹا نصف کے قریب خرچ ہوا ہوگا کہ رمضان شریف کا چاند نظر آیا۔ والدہ صاحبہ کا دل بہت نازک تھا۔ وہ ہر وقت گزشتہ زمانے کو یاد کیا کرتی تھیں۔ رمضان کا چاند دیکھ کر انھوں نے ایک ٹھنڈا سانس بھرا اور چپ ہو گئیں۔ میں سمجھ گیا کہ ان کو پچھلا زمانہ یاد آ رہا ہے۔

(ب) جب کسی نشے میں دھت گورے سے اس کا جھگڑا ہو جاتا تو سارا دن اس کی طبیعت مکدّر رہتی اور وہ شام کو اڈے میں آ کر ہل مار کہ سگریٹ پیتا یا حقے کے کش لگاتے ہوئے اس گورے کو جی بھر کر سنایا کرتا: "۔۔۔۔۔" یہ موٹی گالی دینے کے بعد وہ اپنے سر کو ڈھیلی پگڑی سمیت جھنجھلا کے رہ جاتا تھا: "آگ لینے آئے تھے اب گھر کے مالک ہی بن گئے ہیں۔ ناک میں دم کر رکھا ہے ان بندروں کی اولاد نے۔ یوں رعب گانٹھتے ہیں گویا ہم ان کے باوا کے نوکر ہیں۔"

سوال 3: سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ (15=1+1+3+10)

(الف) ہر چند قاعدۂ عام یہ ہے کہ عالمِ آب و گل کے مجرم، عالمِ ارواح میں سزا پاتے ہیں، لیکن یوں بھی ہوا ہے کہ عالمِ ارواح کے گناہ گار کو دنیا میں بھیج کر سزا دیتے ہیں۔ چناں چہ میں آٹھویں رجب ۱۲۱۲ھ میں روبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا۔ تیرہ برس حوالات میں رہا۔ ۷ رجب ۱۲۲۵ھ کو میرے واسطے حکمِ دوامِ حبس صادر ہوا۔ ایک بیڑی میرے پاؤں میں ڈال دی اور دلّی شہر کو زنداں مقرر کیا اور مجھے اس زنداں میں ڈال دیا۔

(ب) پہلی صف میں محمود کے ساتھ شہر کے لائق افسران، صنعت کار، تاجر اور بینکر کندھے سے کندھا ملا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ گردنیں جھکائے اور دو زانو بیٹھے ہوئے تھے اور اخباری فوٹو گرافروں سے تصاویر کھنچوا رہے تھے۔ پہلی صف کے عین عقب میں، محمود صاحب کی حفاظت کے لیے سادہ کپڑوں میں حفاظتی عملے کے مستعد اور طاقت ور ارکان بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بظاہر نماز پڑھنے اور اللہ کی عظمت کے سامنے سربسجود ہونے آئے تھے، لیکن دراصل وہ محمود صاحب کی حفاظت کے لیے وہاں موجود تھے، اور نئی صورت حال کے باعث چوکس ہو رہے تھے۔

سوال 3: سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ (15=1+1+3+10)

(الف) اب جب میں اٹھ کے اس کرسی میں سے اس کٹہرے میں سے نکل کر شرمندہ، باہر نکلنے کی کوششیں کر رہا تھا۔ وہ جج، اس کا عملہ تھا، اس کے منشی تھے وہ سارے جناب میرے پیچھے پیچھے (A teacher in the court) کہے جا رہے تھے کہ ہم احترامِ فائقہ کے ساتھ آپ کو رخصت کرتے ہیں۔ میں کہوں، میری جان چھوڑیں۔ یہ باہر نکل کر میرے ساتھ کیا کریں گے۔ آگے تک میری موٹر تک مجھے چھوڑ کے آئے۔ جب تک میں وہاں سے سٹارٹ نہیں ہو گیا، وہ عملہ وہاں پر ایسے ہی کھڑا تھا۔

(ب) یوں تو پاکستان میں بولی جانے والی ہر زبان اہمیت کی حامل ہے لیکن اپنے دائرۂ اثر کے اعتبار سے پشتو، پنجابی، سندھی، بلوچی، ہندکو، سرائیکی اور کشمیری زبانیں یہاں کی بڑی زبانوں میں شمار ہوتی ہیں۔ شمالی علاقوں اور چترال کی زبانیں بھی قابلِ قدر ادبی سرمایہ رکھتی ہیں۔ پاکستانی زبانوں میں پشتو، پنجابی، سندھی اور بلوچی نہ صرف یہ کہ پاکستانی آبادی کے وسیع حصے کی زبانیں ہیں بلکہ ان کا قدیم وجدید ادب بھی معیار و مقدار کے لحاظ سے خاصا وسیع ہے۔

سوال 3: سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔ (15=1+1+3+10)

(الف) میں نے کہا، میں یہاں پر ایک فارنر ہوں۔ پردیسی ہوں۔ جیسا ہمارا بہانہ ہوتا ہے، میں کچھ زیادہ آداب نہیں سمجھتا۔ قانون سے میں واقف نہیں ہوں تو مجھ پر مہربانی فرمائیں۔ انھوں نے کہا، آپ زبان تو ٹھیک ٹھاک بولتے ہیں۔ وضاحت کر رہے ہیں۔ آپ کیا کرتے ہیں، تو میں چپ کر کے کھڑا رہا۔ پھر انھوں نے پوچھا کہ عدالت آپ سے پوچھتی ہے کہ آپ کون ہیں اور آپ کا پیشہ کیا ہے؟ میں نے کہا، میں ایک لیکچرر ہوں، پروفیسر ہوں روم یونیورسٹی میں، تو وہ جج صاحب کرسی کو سائیڈ پر کر کے کھڑا ہو گیا۔

(ب) فکرِ نظم ونثر کو مشقت ٹھہرایا۔ برسوں کے بعد جیل خانے سے بھاگا۔ تین برس بلادِ شرقیہ میں پھرتا رہا۔ پایانِ کار مجھے کلکتے سے پکڑ لائے اور پھر اسی محبس میں بٹھا دیا۔ جب دیکھا کہ قیدی گریز پا ہے، دو ہتھکڑیاں اور بڑھا دیں۔ پاؤں بیڑی سے فگار، ہاتھ ہتھکڑیوں سے زخم دار، مشقت مقرری اور مشکل ہو گئی۔ طاقت یک قلم زائل ہو گئی۔ بے حیا ہوں۔ سالِ گزشتہ بیڑی کو زاویۂ زندان میں چھوڑ مع دونوں ہتھکڑیوں کے بھاگا۔

سوال4: کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) فاقہ میں روزہ (ب) پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

سوال4: کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں (ب) تاریخ کا کفن

سوال4: کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) چارپائی (ب) دہلیز

سوال4: کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) اور پاکستان بن گیا (ب) پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

سوال4: کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(الف) اخلاقِ نبوی ﷺ (ب) دہلیز

سوال5: کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (4+1=5)

(الف) اے وادیِ لولاب (ب) حمد

سوال5: کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (4+1=5)

(الف) او دیس سے آنے والے بتا (ب) نعت

سوال5: کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (4+1=5)

(الف) آزادی (ب) کھڑا اڈنر

سوال5: کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (4+1=5)

(الف) حمد (ب) اخلاص

سوال5: کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (4+1=5)

(الف) نعت (ب) اے وادیِ لولاب

سوال6: دو دوستوں کے مابین امتحان کی تیاری پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

ایک تفریحی مقام کی سیر کی روداد قلم بند کیجیے۔

سوال6: دو دوستوں کے درمیان ڈینگی بخار سے حفاظت کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (10)

یا

یومِ آزادی کی روداد تحریر کریں۔

سوال6: استاد اور شاگرد کے درمیان وقت کی پابندی کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (10)

یا

جلسہ تقسیمِ انعامات کی روداد تحریر کریں۔

سوال6: ایک معلم کا روزنامچہ تحریر کریں۔ (10)

یا

ایک میلے کی دوداد بیان کریں۔

سوال6: دو دوستوں کے درمیان اردو زبان کی اہمیت کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (10)

یا

ایک کلرک کا روزنامچہ تحریر کریں۔

سوال7: جماعت کے کمرے میں روشنی کے انتظام کے لیے پرنسپل کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

یا

رسید بابت وصولی رقم وظیفہ تحریر کریں۔

سوال7: گھروں میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے ڈاریکٹر واسا کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

یا

رسید بابت وصولی رقم کرایہ مکان تحریر کریں۔

سوال7: تاریخی عمارات کی سیر پر جانے کی اجازت کے لیے کالج کے پرنسپل کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

یا

رسید بابت وصولی رقم وظیفہ تحریر کریں۔

سوال7: ناقص دودھ کی فروخت کے خلاف ایڈمنسٹریٹر فوڈ اتھارٹی کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

یا

رسید بابت وصولی رقم لگان تحریر کریں۔

سوال7: بجلی کا خراب میٹر بدلنے کے لیے ایس۔ڈی۔او واپڈا کے نام درخواست تحریر کریں۔ (10)

یا

ایک موٹر سائیکل کے فروخت کی رسید تحریر کریں۔

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

اخلاقی لحاظ سے بلا ضرورت کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اور بھیک مانگنا نہایت بُرا فعل ہے۔ ہمارے معاشرے میں آج کل گداگری ایک پیشے کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ہمارے ملک کے چھوٹے بڑے شہر، قصبے اور دیہات بھی اس کا شکار ہو چکے ہیں۔ مختلف قومی اور مذہبی تہواروں کے موقع پر گداگروں کی قطاریں گلی محلوں میں نظر آتی ہیں۔ گلی محلوں میں بھیک مانگنے والے گداگروں کے انداز بہت عجیب ہوتے ہیں۔ کوئی اونچی آواز میں التجا کرتا ہے تو کوئی دعائیں دیتا ہے اور کوئی مترنّم صدائیں دیتا نظر آتا ہے۔ معذور لوگوں کے ساتھ صحت مند مرد و خواتین جگہ جگہ بھیک مانگتے نظر آتے ہیں۔ معروف اور مصروف شاہراہیں ہوں یا چوک چوراہا، بھکاریوں کی طرح طرح کی اداکاری اور انداز ہر کسی کو سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ آخر ہمارا معاشرہ کس طرف کو جا رہا ہے؟

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

انسان ایک ایسی ہستی بنایا گیا ہے جس کی فطرت میں آزادی اور خود مختاری رکھی گئی ہے۔ وہ ذی عقل اور ذی شعور ہے۔ اس کو تمام قوائے ظاہری اور باطنی دیے گئے ہیں۔ ان کے استعمال پر جس طرح کہ وہ چاہے قادر ہے۔ تمام کاموں کے شروع کرنے کی سمجھ اور ان کے انجام کی سوچ اُس کو دی گئی ہے تاکہ ہر کام کا آغاز اور انجام سوچ لے۔ اس کی فطرت ایسی ہے کہ اپنے لیے آپ تمام چیزیں مہیا کرنے کے لیے حاجت مند ہے۔ وہ ضروریاتِ زندگی فراہم کر سکتا ہے۔ وہ قدرت رکھتا ہے۔ پس یہ تمام چیزیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ اس پہلے کے صانع کی مرضی یہی تھی کہ یہ پتلا آپ اپنا مالک رہے۔

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

کسی غیر زبان کو ذریعۂ علم بنانا حماقت کے سوا کچھ نہیں۔ جاپان میں جاپانی، چین میں چینی، انگلستان میں انگریزی، فرانس میں فرانسیسی، جرمنی میں جرمن غرضیکہ ہر ملک کے اندر وہی زبان ذریعۂ تعلیم ہے جس کو سب بخوبی سمجھتے ہیں سوائے پاکستان کے، جہاں سب لوگ سمجھتے تو اُردو ہیں لیکن یہاں ذریعۂ تعلیم انگریزی ہے اور اسی وجہ سے ہمارا معیارِ تعلیم پست ہے۔ علم اسی زبان میں اچھی طرح دی جاسکتی ہے جس کو طالب علم آسانی سے سمجھ سکیں۔ ہمارے یہاں تعلیم اس زبان میں دی جاتی ہے جس کو سمجھنے سمجھانے میں دس سال کا عرصہ لگ جاتا ہے اور پھر کہیں جا کر صحیح معنوں میں علم سیکھنے کا آغاز ہوتا ہے۔ ہمارے زوال، پستی اور نالائقی کا واحد سبب یہی ہے کہ ہم نے اُردو کو ذریعۂ تعلیم نہیں بنایا اور ہم اپنا قیمتی وقت علوم سیکھنے کے بجائے انگریزی سیکھنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

تعلیمی پستی اور کم شرحِ تعلیم کے یوں تو بہت سے اسباب ہیں اور اُن کی تفصیل کے لیے دفتر درکار ہیں لیکن میرے خیال میں گرتے ہوئے معیارِ تعلیم کا بنیادی سبب اور اصل وجہ تعلیم کے لیے مثبت منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ سستی شہرت اور نام نہاد نعرۂ ترقی نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ نام نہاد ماہرین نے تعلیم کو عام کرنے کا نعرہ لگایا تو ہر ضلع، تحصیل اور قصبے میں تعلیمی ادارے منصۂ شہود پر آئے۔ ان میں سے بہت سے تعلیمی ادارے اپنی قسمت کو رو رہے ہیں اور نونہالانِ قوم بھی مفت میں اپنی جان کھپا رہے ہیں۔ تعلیمی ادارے تو ہر جگہ موجود ہیں مگر طلبہ و طالبات، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی عدمِ توجہی اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اساتذہ ہیں کہ رہائش کے مسئلہ سے دوچار دربدر مارے مارے پھرتے ہیں۔ عوام اتنے بے حس ہو چکے ہیں کہ ان کا تعاون نہ ہونے کے برابر ہے۔ جب تک تعلیمی ادارے مذکورہ بالا مسائل سے دوچار رہیں گے، معیارِ تعلیم گرتا چلا جائے گا۔

سوال8: درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (10=8+2)

زبان کا صحیح استعمال اور محاوروں کے برتنے کا سلیقہ ان کا خاندانی وصف ہے جو اپنی پوری رچاوٹ اور ایک نئے توازن کے ساتھ ان کی نثر میں آگیا ہے۔ شاہد احمد دہلوی کی نثر میں دلی کا وہ سارا بانکپن موجود ہے جو الگ الگ ڈپٹی نذیر احمد اور محمد حسین آزاد کے ہاں ملتا ہے۔ آزاد کی نثر میں استعاروں کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ وہ ایک بات کو کئی کئی استعاروں کے ذریعے ادا کرتے ہیں اور ان کی عبارت رنگین اور تخیل کے زور سے شوخ اور شگفتہ ہو جاتی ہے۔ نذیر احمد محاوروں کو خوب خوب استعمال کرتے ہیں۔ شاہد کے ہاں نہ استعاروں کی کثرت ہے نہ محاوروں کی لیکن اس کے باوجود ان دونوں صاحبِ طرز ادیبوں کی نثر کے امکانات جس نقطے پر ملتے ہیں وہاں سے شاہد احمد دہلوی کی نثر پیدا ہوتی ہے۔

Forman Christian College Lahore

(A Chartered University)

Sample Paper

پرچہ: اُردُو (لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 20 برائے انٹر میڈیٹ پارٹ-I

وقت: 20 منٹ (معروضی طرز) رول نمبر:_______________

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C, B, A اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال نمبر کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

01)	غزوہ میں چند بچے مارے گئے تو آپؐ ـــــــــ ہو گئے۔						
	A)	خاموش ہو گئے۔	B)	بہت آزردہ۔	C)	مطمئن ہو گئے۔	D) چپ ہو گئے۔
02)	شامل نصاب سبق "فاقہ میں روزہ" کی صنف ہے						
	A)	افسانہ	B)	ڈراما	C)	ناول	D) داستان
03)	درسی کتاب کے سبق "مکاتیب غالب" میں کتنے خط شامل ہیں						
	A)	دو	B)	تین	C)	چار	D) پانچ
04)	سپاہی نے سبق "ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں" کے مصنف کو جرمانہ کہاں جمع کرانے کے لیے کہا:						
	A)	آن لائن	B)	بنک میں	C)	عدالت میں	D) ڈاک خانے میں
05)	ہندوستان کی آب و ہوا، تمدن و معاشرت ضرورت اور ایجاد کا سب سے بھرپور نمونہ ہے:						
	A)	چارپائی	B)	رواج	C)	زندگی	D) ثقافت

06)	غزل کا پہلا شعر جس میں قافیہ و ردیف کی پابندی ہو، کیا کہلاتا ہے؟							
	A)	مطلع	B)	مقطع	C)	مصرع ثانی	D)	تخلص
07)	جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے، لیکن وہ غزل کا آخری شعر ہو، اسے کہیں گے:							
	A)	پہلا خیال	B)	آخری شعر	C)	اختتامی مصرع	D)	مقطع
08)	اگر کسی شعر کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ (ردیف) موجود نہ ہوں تو غزل کہلاتی ہے							
	A)	غیر معرّف غزل	B)	غیر مردّف غزل	C)	منحرف غزل	D)	غیر متغرّق غزل
09)	غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟							
	A)	عورتوں سے باتیں کرنا	B)	مردوں سے باتیں کرنا	C)	تاروں سے باتیں کرنا	D)	پاگلوں سی باتیں کرنا
10)	جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، اسے کہیں گے:							
	A)	مطلع	B)	مقطع	C)	مصرع	D)	تخلص
11)	کنایہ کے لغوی معانی ہیں:							
	A)	ظاہری بات	B)	پوشیدہ بات	C)	گھٹیا بات	D)	خالص بات
12)	"آبِ حیات" کی طرف اشارہ قواعد میں کس اصطلاح کی مثال ہے؟							
	A)	تشبیہ	B)	استعارہ	C)	تلمیح	D)	بدیع
13)	استعارہ کے لغوی معانی ہیں:							
	A)	ادھار لینا	B)	ادھار کی مانگ کرنا	C)	ادھار کیا گیا خیال	D)	ادھار کی خواہش

(ورق اُلٹیے)

14)	اگر کوئی لفظ حقیقی معنوں کے بجائے اس طرح استعمال ہو کہ ان دونوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق ہو تو کہلائے گا:							
	A)	تشبیہ	B)	کنایہ	C)	مجاز مرسل	D)	استعارہ
15)	قواعد کی رو سے تشبیہ کے ارکان کی تعداد ہے:							
	A)	تین	B)	چار	C)	پانچ	D)	چھ
16)	صابن کے باعث جسم سے میل اتر:							
	A)	جاتا ہے	B)	جاتی ہے	C)	جائیں ہے	D)	جاتے ہے
17)	کرکٹ بڑے میدان میں---جاتا ہے							
	A)	کھیلا	B)	کھیلے	C)	کھیلی	D)	کھلایا
18)	یہ اردو---بہترین لغت ہے							
	A)	کا	B)	کی	C)	کے	D)	کو
19)	مجھے لندن سے تار---							
	A)	آیا	B)	آئی	C)	آئے	D)	آئیں
20)	کراچی---اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے:							
	A)	کے	B)	کی	C)	کو	D)	تینوںA,B,C

FORMAN CHRISTIAN COLLEGE LAHORE

(A CHARTERED UNIVERSITY)

SAMPLE FORMAT

پرچہ: اُردُو (لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 80　　　　برائے انٹر میڈیٹ پارٹ-I

وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ　　　　(انشائی طرز)　　　　رول نمبر: ______________

(حصّہ اوّل)

سوال2	الف)	درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	(10=1+1+8)
	شانِ جلال کس کی عیاں ہے جَبَل جَبَل		رنگِ جمال کس کا جما ہے اُفق اُفق
	کس کے لیے نجوم بکف ہے روِش روِش		بابِ شہود کس کا کھلا ہے اُفق اُفق
		یا	
	بزمِ کونین پہلے سجائی گئی، پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی		سیّد الاوّلیں، سیّد الآخریں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
	کہکشاں ضو ترے سرمدی تاج کی، زُلف تاباں حسیں رات معراج کی		"لیلۃ القدر" تیری منور جبیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
	ب)	درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	10=1+3+3+3) (
	عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا میں		جی کے زیاں کو عشق میں اس کے اپنا وارا جانے ہے
	چارہ گری بیماریِ دل کی رسمِ شہرِ حسن نہیں		ورنہ دلبرِ ناداں بھی اس درد کا چارا جانے ہے
	مہر و وفا و لطف و عنایت، ایک سے واقف ان میں نہیں		اور تو سب کچھ طنز و کنایہ رمز و اشارا جانے ہے

		یا	
	ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں		اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
	یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانۂ عشق		مگر اے دوست، کچھ ایسوں کا ٹھکانہ بھی نہیں
	ارے صیّاد ہمیں گل ہیں ہمیں بلبل ہیں		تو نے کچھ آہ سنا بھی نہیں، دیکھا بھی نہیں

(حصّہ دوم)

سوال3-	سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے:	(15=1+1+3+10)
الف)	برسات کا حال تمھیں بھی معلوم ہے اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ میرا مکان گھر کا نہیں ہے، کرائے کی حویلی میں رہتا ہوں۔ جولائی سے مینھ شروع ہوا۔ شہر میں سیکڑوں مکان گرے اور مینھ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہ نکلیں۔ بالا خانے کا جو دالان میرے اُٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگرچہ گرا نہیں لیکن چھت چھلنی ہو گئی۔ کہیں لگن کہیں چلمچی، کہیں اُگال دان رکھ دیا۔ قلم دان، کتابیں اٹھا کر توشے خانے کی کوٹھری میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتیِ نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔ اب نجات ہوئی ہے۔ نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے۔	
ب)	چارپائی پر سوکھنے کے لیے اناج پھیلایا جائے گا، جس پر تمام دن چڑیاں حملے کرتی، دانے چگتی اور گالیاں سنتی رہیں گی۔ کوئی تقریب ہوئی تو بڑے پیمانے پر چارپائی پر آلو چھیلے جائیں گے۔ ملازمت میں پنشن کے قریب ہوتے ہیں تو جو کچھ رخصت جمع ہوئی رہتی ہے، اس کو لے کر ملازمت سے سبک دوش ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح چارپائی پنشن کے قریب پہنچتی ہے تو اس کو کسی کال کوٹھری میں داخل کر دیتے ہیں اور اس پر سال بھر کا پیاز کا ذخیرہ جمع کر دیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ دیہات کے ایک میزبان نے پیاز ہٹا کر اس خاکسار کو ایسی ہی ایک پنشن یافتہ چارپائی پر اس کال کوٹھری میں بچھا دیا تھا اور پیاز کو چارپائی کے نیچے اکٹھا کر دیا گیا تھا	
سوال4-	کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے:	(10=1+9)

	الف) اخلاقِ نبویؐ ب) ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں	
سوال5-	کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	(5=1+4)
	الف) حمد ب) آزادی	
سوال6-	استاد کا دو شاگردوں کے ساتھ متوازن غذا کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا	(10)
	شجر کاری مہم کی تقریب کی روداد قلم بند کیجیے۔	
سوال7-	مضمون کی تبدیلی کے لیے پرنسپل کے نام درخواست تحریر کیجیے۔ یا رسید بابت وصولی رقم: لگان تحریر کیجیے۔	(10)
سوال8-	درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:	(10=8+2)
	سر سید نے اپنے خیالات کے ظاہر کرنے میں بناوٹ اور صنع کو کبھی دخل نہیں دیا۔ جس سادگی اور بے تکلفی کے ساتھ ابتدا میں مطلب نگاری شروع کی تھی، غدر کے زمانے تک جو کہ تقریباً بیس برس کا ہوتا ہے، اپنے سیدھے سادے نیچرل اسٹائل (قدرتی اسلوب) میں ہر قسم کی تحریریں کیا کتابیں، کیا مضامین، کیا مقدمات کے فیصلے اور تحریریں برابر لکھتے رہے۔ اس میں بیس سال کی مشق اور مہارت نے جو کہ ایک انداز پر متصل جاری رہی اور پیچیدہ مضمون کے سلجھانے کی ایک غیر معمولی طاقت پیدا کر دی۔	

FORMAN CHRISTIAN COLLEGE LAHORE

(A CHARTERED UNIVERSITY)

SAMPLE PAPER

پرچہ: اُردُو (لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 20 برائے انٹرمیڈیٹ پارٹ-I

وقت: 20 منٹ (معروضی طرز) رول نمبر: ______________

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال نمبر کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

01)	چارپائی ہی کھانے کا ہوتی ہے:							
	A)	کمرہ	B)	جگہ	C)	میز	D)	حصہ
02)	سپاہی نے قریب آکر سلیوٹ مارا تو مصنف اندر سے تھے:							
	A)	کانپ گیا	B)	سہم گیا	C)	بدل گیا	D)	ڈر گیا
03)	"تم دلی آؤ یا میں ۔۔۔۔۔ آؤں۔"							
	A)	لکھنو	B)	اورنگ آباد	C)	لوہارو	D)	پانی پت
04)	گاؤں کے چودھری نے مرزا شہ زور کو زکواۃ بھجوائی:							
	A)	چار روپے	B)	پانچ روپے	C)	چھ روپے	D)	آٹھ روپے
05)	ایک شخص اپنے بھائی کے شکم میں درد کی دوا پوچھی تو آپؐ نے کیا فرمایا؟							
	A)	پانی پلاؤ	B)	شہد پلاؤ	C)	دودھ پلاؤ	D)	دوائی پلاؤ

06)	شعر کو لفظی معنوں میں کہتے ہیں:							
	A)	سخنِ حاصل	B)	سخنِ موزوں	C)	سخنِ کامل	D)	سخنِ باطل
07)	مطلع، غزل یا قصیدے کا کہلاتا ہے:							
	A)	چہرہ	B)	آنکھیں	C)	پیشانی	D)	محافظ
08)	قافیہ، لفظ ہے:							
	A)	فارسی زبان کا	B)	عربی زبان کا	C)	عبرانی زبان کا	D)	ہندی زبان کا
09)	شعر کا دوسرا مصرع کہلاتا ہے:							
	A)	مصرع ثانی	B)	مصرع قاتل	C)	حسنِ مصرع	D)	مصرع اول
10)	مطلع ثانی کے بعد اگر تیسرا مطلع بھی آجائے تو کہلائے گا:							
	A)	مطلع ثالث	B)	مطلع ربع	C)	مطلع بعید	D)	مطلع ساکن

(ورق اُلٹیے)

11)	"کنایہ قریب" اور "کنایہ بعید"، کنایہ کی ہیں:							
	A)	حالتیں	B)	قسمیں	C)	تشبیہات	D)	غیر متعلقہ
12)	صنعتِ تکرار کے لغوی معانی ہیں							
	A)	دہرانا	B)	واضح کرنا	C)	پوشیدہ رکھنا	D)	بحال کرنا
13)	تشبیہ میں جس چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے قواعد کی رو سے کہتے ہیں؟							
	A)	مشبہ	B)	مشبہ بہ	C)	وجہِ تشبیہ	D)	غرضِ تشبیہ

14)	کلام میں اشیاء کے درمیان بغیر تضاد کے تعلق اور مناسبت رکھنا قواعد میں کیا ہے؟							
	A)	مراعاۃ النظیر	B)	صنعتِ تضاد	C)	ایہام	D)	تلمیح
15)	"چاہِ یوسف" کی طرف اشارہ قواعد میں کس اصطلاح کی مثال ہے؟							
	A)	مراعاۃ النظیر	B)	صنعتِ تضاد	C)	ایہام	D)	تلمیح
16)	قواعد کی رو سے "دہی" کے لیے درست الفاظ کا انتخاب کیجیے:							
	A)	دہی کھٹی ہے	B)	دہی کھٹا ہے	C)	دہی کھٹے ہیں	D)	A,B,C درست ہیں
17)	گھر عورت کی سلطنت ۔۔۔۔ ہے:							
	A)	ہوتا ہے	B)	ہوتی ہے	C)	ہوتے ہیں	D)	A,B,C درست ہیں
18)	بانگِ درا کس ۔۔۔ تصنیف ہے							
	A)	کی	B)	کا	C)	کو	D)	کیں
19)	مجھے خان پور ۔۔۔ دو ٹکٹ دے دیجیے:							
	A)	کا	B)	کے	C)	کی	D)	کو
20)	دو روپے ۔۔۔ گوند لاؤ۔							
	A)	کا	B)	کے	C)	کی	D)	کو

Forman Christian College Lahore

(A Chartered University)

Sample Format

پرچہ: اُردُو(لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 80 **برائے انٹرمیڈیٹ پارٹ-I**

وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ **(انشائی طرز)** **رول نمبر: ________**

(حصہ اوّل)

(10=1+1+8)	درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	الف)	سوال2
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی		جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی	
مرا مذہب ہے اک پیغامِ عالمگیرِ آزادی		مجھے دنیا کے ہر گوشے میں قندیلیں جلانے دو	
	یا		
لبوں سے ان کے رواں گفت گو کا فوّارہ		وہ ایک میز، خواتین گرد صف آرا	
کہ یہ ہٹیں تو اٹھاؤں میں نان کا پارہ		میں ایک گوشے میں سہما کھڑا ہوں بے چارہ	
10=1+3+3+3) (	درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	ب)	
جاتے جاتے اُس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا		یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اُس سے مگر	
اے شبِ ہجراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا		کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند	

	کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے		ان ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا
		یا	
	سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے		ورنہ اتنے تو مراسم تھے کہ آتے جاتے
	شکوۂ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا		اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
	کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں		پھر بھی اک عمر لگی، جان سے جاتے جاتے

(حصّہ دوم)

سوال3-	سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے:	(10+3+1+1=15)

الف) معمول تھا کہ جب بھی سفر فرماتے تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنھا کے پاس جاتے اور سفر سے واپس آتے تو جو شخص سب سے پہلے باریاب خدمت ہوتا وہ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنھا ہی ہوتیں۔ ایک دفعہ کسی غزوہ میں گئے اثنا میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنھا نے دونوں صاحبزادوں (حسنین کریمین رضی اللہ تعالی عنھم) کے لیے چاندی کے کنگن بنوائے اور دروازے پر پردے لٹکائے۔ آنحضرتؐ واپس تشریف لائے تو خلافِ معمول حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنھا کے گھر نہیں گئے۔ وہ سمجھ گئیں، فوراً پردوں کو چاک کر ڈالا اور صاحبزادوں کے ہاتھ سے کنگن اُتار لیے۔ صاحبزادے روتے ہوئے خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ آپ نے کنگن لے کر بازار میں بھیج دیے کہ ان کے بدلے ہاتھی دانت کے کنگن لا دو۔

ب) مرزا شہ زور کی باتوں میں بڑا درد اور اثر تھا۔ ایک دن میں نے ان سے غدر کا قصہ اور تباہی کا فسانہ سننا چاہا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے اور اس کے بیان کرنے میں عذر و مجبوری ظاہر کرنے لگے لیکن جب میں نے زیادہ اصرار کیا تو اپنی دردناک کہانی اس طرح سنائی:

جب انگریزی توپوں نے؛ کرچوں اور سنگینوں نے، چکمانہ توڑ جوڑنے، ہمارے ہاتھ سے تلوار چھین لی، تاج سر سے اُتار لیا، تخت پر قبضہ کر لیا، شہر میں آتش ناک گولیوں کا مینھ برس چکا، سات پردوں میں رہنے والیاں بے چادر ہو کر بازار میں اپنے وارثوں کی تڑپتی ہوئی لاشوں کو دیکھنے نکل آئیں، چھوٹے بن باپ کے بچے ابا ابا پکارتے ہوئے بے یار و مدد گار پھرنے لگے حضور ظلِ سبحانی جن پر ہم سب کا سہارا تھا، قلعہ چھوڑ کر باہر نکل گئے۔

سوال4-	کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے:	(9+1=10)

	الف)	فاقہ میں روزہ	ب)	چارپائی
سوال5-	کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:			(5=1+4)
	الف)	نعت	ب)	اے وادیِ لولاب!
سوال6-	دو دوستوں کے مابین امتحان کی تیاری پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا			(10)
	ایک تفریحی مقام کی سیر کی روداد قلم بند کیجیے۔			
سوال7-	جماعت کے کمرے میں روشنی کے انتظام کے لیے پرنسپل کے نام درخواست تحریر کیجیے۔ یا رسید بابت وصولی رقم: گائے تحریر کیجیے۔			(10)
سوال8-	درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:			(10=8+2)
	زبان کا صحیح استعمال اور محاوروں کے برتنے کا سلیقہ ان کا خاندانی وصف ہے جو اپنی پوری رچاوٹ اور ایک نئے توازن کے ساتھ ان کی نثر میں آ گیا ہے۔ شاہد احمد دہلوی کی نظر میں دلی کا وہ سارا بانکپن موجود ہے جو الگ الگ ڈپٹی نذیر احمد اور محمد حسین آزاد کے ہاں ملتا ہے۔ آزاد کی نثر میں استعاروں کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔ وہ ایک بات کو کئی کئی استعاروں کے ذریعے ادا کرتے ہیں اور ان کی عبارت رنگین اور تخیل کے زور سے شوخ اور شگفتہ ہو جاتی ہے۔ نذیر احمد محاوروں کو خوب خوب استعمال کرتے ہیں۔ شاہد کے ہاں نہ استعاروں کی کثرت ہے نہ محاوروں کی لیکن اس کے باوجود ان دونوں صاحب طرزادیبوں کی نثر کے امکانات جس نقطے پر ملتے ہیں وہاں سے شاہد احمد دہلوی کی نثر پیدا ہوتی ہے۔			

Forman Christian College Lahore

(A Chartered University)

Sample Paper

پرچہ: اُردُو(لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 20　　　　برائے انٹرمیڈیٹ پارٹ-I

وقت:20منٹ　　　　(معروضی طرز)　　　　رول نمبر:______________

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C, B, A اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال نمبر کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

01)	مرزا سلیم بہادر گاؤں میں کام کرتے تھے کھیت رکھوالی کا اور عورتیں کرتی تھیں							
	A)	کپڑے رنگنے کا	B)	کپڑے سلائی کرنے کا	C)	کپڑے جلانے کا	D)	کپڑے دھونے کا
02)	مسجد نبویؐ میں اگر جگہ کم پڑ جاتی اور لوگ بعد میں آتے تو آپؐ ؟							
	A)	ردائے مبارک بچھاتے۔	B)	واپس بھیج دیتے۔	C)	کھڑا رکھتے	D)	نظر انداز کرتے
03)	سبق "مکاتیب غالب" میں پہلا خط کس کے نام ہے ؟							
	A)	علاء الدین علائی	B)	میر مہدی مجروح	C)	ہر گوپال تفتہ	D)	مولانا حالی
04)	دلی کی بربادی کے بعد جب مرزا شہ زور جامع مسجد گئے تو مسجد نظر آئی:							
	A)	جانوروں کا باڑہ	B)	گھوڑوں کا اصطبل	C)	قبرستان	D)	جنگل
05)	غالب کتنے برس حوالات میں رہا؟							
	A)	بارہ برس	B)	تیرہ برس	C)	چودہ برس	D)	پندرہ برس

06)	کسی غزل کا سب سے پہلا شعر کیا کہلاتا ہے؟							
	A)	مطلع	B)	مقطع	C)	ردیف	D)	قافیہ
07)	ردیف سے پہلے آنے والے ہم وزن اور ہم آواز الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟							
	A)	مطلع	B)	مقطع	C)	ردیف	D)	قافیہ
08)	کسی شعر کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ کو قواعد میں کیا کہتے ہیں؟							
	A)	مطلع	B)	مقطع	C)	ردیف	D)	قافیہ
09)	ردیف کے بغیر غزل کہلاتی ہے:							
	A)	غیر مفصّل غزل	B)	غیر متواتر غزل	C)	غیر مردّف غزل	D)	غیر موثر غزل
10)	مقطع لفظ ہے:							
	A)	فارسی زبان کا	B)	پنجابی زبان کا	C)	عربی زبان کا	D)	پرتگالی زبان کا (ورق اُلٹیے)
11)	شعر میں کسی تاریخی شخص، واقعے، آیت یا حدیث کی طرف اشارہ کرنے کو کیا کہتے ہیں؟							
	A)	تلمیح	B)	تشبیہ	C)	کنایہ	D)	استعارہ
12)	کسی لفظ کو اس کے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کرنا کہ دونوں میں تشبیہ کا تعلق ہو							
	A)	تلمیح	B)	تشبیہ	C)	کنایہ	D)	مجاز مرسل
13)	"شیر کی طرح بہادر" میں قواعد کی رو سے 'طرح' کیا ہے؟							
	A)	تلمیح	B)	تشبیہ	C)	کنایہ	D)	استعارہ

14)	کلام میں ایک دوسرے کی ضد (متضاد) الفاظ کو استعمال میں لانا قواعد کی رو سے کیا کہلاتا ہے؟							
	A)	حسنِ تعلیل	B)	لف ونشر	C)	صنعتِ تضاد	D)	مراعاۃ النظیر
15)	"ابنِ مریم ہوا کرے کوئی" میں صنعت استعمال ہوئی ہے:							
	A)	تلمیح	B)	تشبیہ	C)	کنایہ	D)	استعارہ
16)	اس حرف کے نیچے زیر کس نے۔۔۔؟							
	A)	لگائی	B)	لگایا	C)	لگائے	D)	لگائیں
17)	فروری ختم۔۔۔مارچ آیا۔							
	A)	ہوا	B)	ہوئی	C)	ہوئے	D)	A اور B دونوں
18)	میرے سر میں درد ہو:							
	A)	رہا ہے	B)	رہی ہے	C)	رہے ہیں	D)	A,B,C تینوں
19)	لڑکوں نے کہا: "ہم سبق پڑھیں۔۔۔۔۔۔"							
	A)	گا	B)	گی	C)	گے	D)	گیں
20)	یہ اردو۔۔۔۔۔۔بہترین لغت ہے							
	A)	کی	B)	کو	C)	کا	D)	کے

Forman Christian College Lahore

(A Chartered University)

Sample Format

پرچہ: اُردُو (لازمی)

Paper Code: 6002

کل نمبر: 80 | **برائے انٹر میڈیٹ پارٹ-I**

وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ | **(انشائی طرز)** | **رول نمبر:________**

(حصہ اوّل)

سوال2	**الف)**	درج ذیل نظمیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	(10=1+1+8)
	او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن		آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن
	کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں مستانہ ہوائیں آتی ہیں؟		کیا اب بھی وہاں کے پربت پر گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں؟
		یا	
	گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب		دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
	پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب		مرغانِ سحر تیری فضاؤں میں ہیں بے تاب
	ب)	درج ذیل غزلیہ اجزا میں سے کسی ایک جُز کی آسان تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:	(10=1+3+3+3)
	سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں		لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں
	دل کی گنتی نہ یگانوں میں، نہ بیگانوں میں		لیکن اُس جلوہ گہِ ناز سے اُٹھتا بھی نہیں
	ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں		اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

		یا	
	چھلکائے ہوئے چلنا، خوش بولبِ لعلیں کی		اک باغ سا ساتھ اپنے، مہکائے ہوئے رہنا
	اُس حُسن کا شیوہ ہے، جب عشق نظر آئے		پردے میں چلے جانا، شرمائے ہوئے رہنا
	اک شام سی کر رکھنا، کاجل کے کرشمے سے		اک چاند سا آنکھوں میں چمکائے ہوئے رہنا

(حصّہ دوم)

سوال3-	سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے:	(10+3+1+1=15)
الف)	ہر چند قاعدہ عام یہ ہے کہ عالمِ آب و گِل کے مجرم، عالمِ ارواح میں سزا پاتے ہیں لیکن یوں بھی ہوا ہے کہ عالمِ ارواح کے گناہ گار کو دنیا میں بھیج کر سزا دیتے ہیں۔ چناں چہ میں آٹھویں رجب ۱۲۱۲ھ میں روبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا۔ تیرہ برس حوالات میں رہا۔ 7 رجب ۱۳۲۵ھ کو میرے واسطے حکمِ دوامِ حبس صادر ہوا۔ ایک بیڑی میرے پاؤں میں ڈال دی اور دلی شہر کو زنداں مقرر کیا اور مجھے اس زنداں میں ڈال دیا۔	
ب)	اب میں ڈرا۔ میری سٹی گم ہوئی۔ پریشان ہوا کہ اب میں دیارِ غیر میں ہوں۔ کوئی میرا حامی و ناصر، مددگار نہیں ہے۔ میں کس کو اپنا والی بناؤں گا۔ میرا ڈاکٹر تھا۔ ڈاکٹر بالدی اس کا نام تھا، نوجوان تھا۔ میں نے اس سے کہا، مجھے وکیل کر دو۔ اس نے کہا، میرا ایک دوست ہے۔ اس کے پاس چلتے ہیں۔ اس کے پاس گئے۔ اس نے کہا یہ تھوڑا سا پیچیدہ ہو جائے گا، اگر میں گیا عدالت میں۔ بہتر یہی ہے پروفیسر صاحب جائیں، اور جا کر خود Face کریں۔ عدالت کی خدمت میں یہ عرض کریں کہ میں چوں کہ اس قانون کو ٹھیک طرح سے نہیں جانتا تھا۔ میں یہاں پر ایک غیر ملکی ہوں تو مجھے معافی دی جائے۔ میں ایسا آئندہ نہیں کروں گا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ چناں چہ میں ڈرتا ڈرتا چلا گیا۔	

سوال4-	کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے:			(9+1=10)
الف)	اخلاقِ نبویؐ	ب)	چارپائی	
سوال5-	کسی ایک نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال لکھیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:			(4+1=5)

	الف) حمد ب) او دیس سے آنے والے بتا!	
سوال6-	دو دوستوں کے مابین امتحان کی تیاری پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ یا	(10)
	ایک تفریحی مقام کی سیر کی روداد قلم بند کیجیے۔	
سوال7-	محلے کی صفائی کے لیے ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست تحریر کیجیے۔ یا رسید بابت وصولی رقم: وظیفہ، تحریر کیجیے۔	(10)
سوال8-	درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:	(10=8+2)
	انسان ایک ایسی ہستی بنایا گیا ہے جس کی فطرت میں آزادی اور خود مختاری رکھی گئی ہے۔ روزی عقل اور ذی شعور ہے۔ اس کو تمام قوائے ظاہری اور باطنی دیے گئے ہیں۔ ان کے استعمال پر جس طرح کہ وہ چاہے قادر ہے۔ تمام کاموں کے شروع کرنے کی سجھ اور ان کے انجام کی سوچ اس کو دی گئی ہے تا کہ ہر کام کا آغاز اور انجام سوچ لے۔ اس کی فطرت ایسی ہے کہ اپنے لیے آپ تمام چیز میں مہیا کرنے کے لیے حاجت مند ہے۔ وہ ضروریات زندگی فراہم کر سکتا ہے۔ دو قدرت رکھتا ہے۔ پس یہ تمام چیز میں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ اس صانع کی مرضی ہی تھی کہ یہ پہلا آپ اپنا مالک رہے۔	